بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۴ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۲۴ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۹

اخبار احمدیہ

ناصر آباد اسٹیٹ ۲۳ فروری ۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی انتڑیوں کی خراش کی شکایت ہے ۔ درد نقرس کی بھی شکایت ہے ۔ احباب دعا کرتے صحت فرمائیں ۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ البتہ لمبے سفر کی وجہ سے کسی قدر تکان کی شکایت ہے ۔ خاندان نبوت میں خیریت ہے ۔ الحمد للہ ۔ حضرت ام ناصر صاحبہ کو نزلہ کی شکایت ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

پاکستان پارلیمنٹ کا پہلا بجٹ سیشن شروع ہو گیا

امن کونسل کے فیصلہ دینے سے پہلے ہی آزاد فوجیں وادیٔ کشمیر پر قبضہ کر لیں گی

کشمیر میں طرفین فیصلہ کن جنگ کی تیاری میں مصروف ہیں

تراڑکھل ۲۳ فروری ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا ایک نمائندہ رقمطراز ہے ۔ کہ کشمیر کے پہاڑوں میں موسم بہار کی آمد کے آثار شروع ہو گئے ہیں ۔ اور اس کے ساتھ ساتھ آزاد فوجیں اور ہندوستانی فوجیں دونوں نہایت سرگرمی سے اپنی اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ۔ گزشتہ چند ماہ سے کشمیر میں جو لڑائی ہو رہی ہے ۔ وہ دو ایسے فریقوں کے درمیان لڑی جا رہی ہے ۔ جو ایک دوسرے کے ہم پلہ قرار نہیں دیئے جا سکتے ۔ ایک طرف حکومت ہندوستان اور ریاست کشمیر کی تربیت یافتہ اور دوسری طرف بے دست و پا پھٹے حال اور فاقہ زدہ "مجاہدین" کے غیر منظم گوریلا جتھے ہیں (باقی صفحہ ۲ کالم اول)

پاکستان پارلیمنٹ کے پہلے بجٹ سیشن کا شاندار افتتاحی اجلاس

کارروائی کی ابتدا تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی

کراچی ۲۳ فروری ۔ پاکستان پارلیمنٹ کا پہلا بجٹ سیشن آج ۱۱ بجے سندھ اسمبلی ہال میں شروع ہوا ۔ قائد اعظم محمد علی جناح جو پاکستان کی مجلس آئین ساز کے صدر ہیں کرسیٔ صدارت پر رونق افروز تھے ۔ جلسے کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی ۔ جو مولانا شبیر احمد عثمانی نے کی ۔ حزب مخالف کانگریس پارٹی کی اکثر نشستیں خالی تھیں ۔ مسٹر کرن شنکر رائے لیڈر حزب مخالف اور خان عبد الغفار خان موجود نہ تھے ۔ البتہ مسٹر شریش چندر چیٹر جی ڈپٹی لیڈر اور راجکمار چکرورتی سیکرٹری فریق مخالف شریک اجلاس تھے ۔

حسب دستور قائد اعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے آئین کے ساتھ عہد وفاداری کا اظہار فرمایا (باقی صفحہ ۲ کالم ...)

پاکستان فیڈرل کورٹ معرض وجود میں

کراچی ۲۳ فروری ۔ پاکستان فیڈرل کورٹ معرض وجود میں آ چکی ہے ۔ آج حکومت پاکستان کی لاء منسٹری کی طرف سے اس کی تفاصیل شائع کر دی گئیں جن میں بتایا گیا ۔ کہ اس کا انعقاد ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے تصور کیا جائے گا ۔ اور اس کے قواعد و ضوابط بھی جب تک کہ نئے قواعد وضع نہیں ہوتے وہی رہیں گے جو ۱۵ اگست سے قبل ہندوستانی فیڈرل کورٹ کے تھے ۔ (ا ۔ پ)

کشمیر کا محاذ

جموں ۲۲ فروری ۔ نوشہرہ سے ایک رپورٹ مظہر ہے کہ نوشہرہ سے ہندوستانی فوجوں نے تمام محاذوں پر دشمن کے علاقہ میں آگے بڑھنا شروع کر دیا ہے ۔ دشمن کی طرف سے دو حملوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے جن کو رد کر دیا گیا ۔ بھیمبر گڑھ کی سرحد پر بھی کافی سرگرمی رہی ۔ کیپٹن ٹھیر وجیت رام پر جو کہ سرکاری چوکیوں کا معائنہ کر رہا تھا ۔ حدود پاکستان کی طرف سے اچانک مشین گن کے فائر ہونے شروع ہو گئے ۔ پونچھ کے محاذ پر انڈین فوجوں نے دشمنوں کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی ۔ دشمن کے دو آدمی ہلاک کر دیئے گئے ۔ رکاردو کے علاقہ میں دشمن نے ہماری چوکیوں تک پہنچنے کی کوشش کی ۔ مگر انہیں مار کر ہٹا دیا گیا ۔ رکاردو کے علاقہ میں دشمن اپنی طاقت بڑھا رہا ہے ۔

مغربی پنجاب میں ـــــ قحط کا کوئی امکان نہیں

دوسرے صوبوں کی امداد غذائی حالت بہتر بنا دے گی

لاہور ۲۳ فروری ۔ ایک سرکاری ذریعہ سے اس امر کا انکشاف ہوا ہے ۔ کہ باوجود خوراک کی شدید قلت کے صوبہ میں قحط کی نوبت نہ آئے گی ۔ کیونکہ دوسرے صوبوں سے جس تیز رفتاری سے اجناس خوردنی آ رہی ہیں ۔ ان کی وجہ سے خوراک کی حالت بہت بہتر ہو جانے کی توقع ہے ۔ چنانچہ سندھ سے ....۴۰ ٹن ۔ ہندوستان سے ۱۱۳۴ ٹن بہاولپور سے ۳۱۰۰ ٹن اور خیر پور سے ۷۳۵ ٹن گندم آنے کی توقع ہے ۔ نیز سندھ سے ۱۵۰۰۰ ٹن چاول اور ہندوستان سے ....۹ ٹن اور بہاولپور سے ....۸ ٹن جو آنے کی امید ہے ۔ ا ۔ پ

ہندوستانی وفد کی امریکہ کو واپسی

قضیۂ کشمیر کو سلجھانے کی کوشش

نئی دہلی ۲۲ فروری ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی نمائندے کشمیر کی بحث میں حصہ لینے کے لئے واپس لیک سکسس جا رہے ہیں ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انڈین یونین پورا مقابلہ کرے گی ۔ وہ کسی قسم کے دباؤ کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی ڈیلیگیشن کو اس بات کی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کشمیر سے ہندوستانی فوجوں کے اخراج یا موجودہ گورنمنٹ کشمیر میں کسی قسم کی تبدیلی کرانے کی پوری مخالفت کرے ۔ بیان کیا گیا ہے کہ موجودہ حالات و واقعات کی موجودگی میں شیخ عبد اللہ اب اس لیک سکسس کو جانے کے لئے رضامند نہیں ۔ وہ اس نازک وقت میں ریاست سے دور نہیں رہنا چاہتا ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ موسم میں تبدیلی ہو جانے کے بعد حملہ آوروں کو ریاست سے باہر نکالنے کے لئے ہندوستانی گورنمنٹ پورا زور لگائے گی ۔ شیخ عبد اللہ کی نیشنل کانفرنس نے آنے والے استصواب رائے عامہ کے لئے ابھی سے تیاری کرنا شروع کر دی ہے (یو ۔ پی ۔ آئی)

امرتسر میں پٹیالہ پنتھک دربار

امرتسر ۲۲ فروری ۔ ایک جلسہ میں سکھ لیڈروں نے سرحدی حفاظت اور دوبارہ بسانے کے مسئلہ پر غور و خوض کرنے کے لئے پٹیالہ پنتھک دربار کی ایک شاخ قائم کی ہے ۔ پرنسپل جودھ سنگھ اس کے صدر منتخب ہوئے ہیں ۔ آپ سکھوں کے کانگرس میں شامل ہو جانے کی تائید میں ہیں ۔

غیر مسلموں کے حسابات منتقل ہو رہے ہیں

نئی دہلی ۲۳ فروری ۔ پاکستان کے ہندوستانی ہائی کمشنر نے پریس نوٹ میں اعلان کیا ہے کہ بعض اخبارات میں شائع ہوا ہے ۔ کہ پاکستان کے بنکوں سے غیر مسلموں کے حسابات منتقل نہیں ہو رہے بالکل غلط ہے ۔ بلکہ حقیقت یہ ہے ۔ کہ وہ حسابات نہایت باقاعدگی کے ساتھ بتدریج منتقل ہو رہے ہیں ۔ البتہ ہندوستان سے مسلمانوں کے حسابات منتقل کرنے میں تاخیر سے کام لیا جا رہا ہے ۔ اور مغربی پنجاب کے مسلمانوں کے حسابات پر جو پابندیاں عائد تھیں وہ حال ہی میں مغربی پنجاب کی حکومت کے کہنے پر ہٹائی گئی ہیں ۔ (ا ۔ پ)

سرحدی حملوں کی روک تھام کے لئے کانفرنس

نئی دہلی ۔ آج مدراس بمبئی اور سی پی کے وزراء اعظم اور وزراء داخلہ کی کانفرنس منعقد ہوئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ اس میں حیدر آباد کی سرحد پر حملے اور بعض دیگر امور کو زیر بحث لایا گیا ۔ حیدر آباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور وزیر خارجہ معین نواز جنگ غالباً ۲۹ فروری کو دہلی پہنچ جائیں گے ۔ اور ان کی آمد پر یہ کانفرنس دوبارہ منعقد ہو گی ۔ موجودہ کانفرنس گاندھی جی کے قتل کی وجہ سے ہو رہی ہے ۔ (ا ۔ پ)

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلوگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

بقیہ صفحہ اوّل

آزاد فوج کے مبصرین کا خیال ہے کہ آزاد فوجیں اپنے ہر دلعزیز کمانڈروں کی قیادت میں موسم بہار کے شروع ہوتے ہی تمام وادیٔ کشمیر کو ہندوستانی فوجوں سے خالی کرالیں گی۔ اور یہ سب کچھ امن کونسل کے فیصلہ دینے سے پہلے پہلے ہی ظہور میں آجائیگا ان نظریات کے ثبوت میں خاص طور پر کہا جاتا ہے۔ کہ پونچھ اور نوشہرہ کے محاذوں پر آزاد فوج نے جو پیشقدمی شروع کی ہوئی ہے۔ اس میں ہندوستان کی فوجیں کامیاب نہ ہوسکیں گی۔

کشمیر کی لڑائی کے بارے ہندوستانی ہائی کمانڈ کے بلند بانگ دعاوی کو آزاد کشمیر کے حلقوں میں کوئی اہمیت نہیں دی جارہی۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک فیصلہ کن جنگ کے لئے ہماری تیاریاں زور شور سے جاری ہیں۔ اور آئندہ چند ہفتوں میں دنیا دیکھ لے گی کہ ہوا کا رخ کیا ہے۔ (ا۔پ)

چین کی خانہ جنگی کے متعلق ایک غلط رپورٹ کی تردید

شنگھائی ۲۳ر فروری۔ حکومت چین کے محکمۂ اطلاعات کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ مارشل چیانگ کائی شیک کمیونسٹوں کے ساتھ صلح کے لئے گفت وشنید پر راضی ہوگئے ہیں۔ امریکی پریس میں خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ ایک سوسائٹی افسر نے جو شنگھائی میں مقیم ہے دونوں کے درمیان صلح کرانیکی پیشکش کی ہے۔ اور یہ کہ مارشل چیانگ کائی شیک نے اس پیشکش کو منظور کرلیا ہے۔ ترجمان نے اس خبر کو قطعی بے بنیاد اور غلط قرار دیا ہے۔ (رائیٹر)

چیکوسلواکیہ کا سیاسی بحران

پراگ ۲۳ر فروری۔ آج چیکوسلواکیہ کے عوام ان فیصلوں کے نتائج کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ جو ملک کے سیاسی توازن کو دائل کرنے کے لئے پولیس کی کڑی نگرانی میں ہو رہے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ وزیر اعظم مسٹر گاٹ والڈ اپنی ملی جلی وزارت کے مستعفی ہونے پر مصر ہیں۔ دوسرے لیڈر بھی ایک دوسرے سے مشورے کرنے میں سرگرم ہیں۔ (رائٹر)

دہلی میں وبا پھوٹ پڑنے کا خطرہ

دہلی میونسپلٹی کی رپورٹ ہے۔ کہ بے پناہ پناہگزینوں کے آجانے سے شہر کی آب وہوا نہایت خراب ہوچکی ہے۔ بہت ممکن ہے کہ آئندہ مہینوں میں کوئی وبا پھوٹ پڑے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ دہلی میں اب مزید کسی پناہ گزین کے لئے گنجائش نہیں ہے۔ عارضی چھپروں کو اکھاڑ ڈالنے کی تجویز ہو رہی ہے۔ لوگوں متنبہ کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ کوئی چھپر وغیرہ نہ ڈالا جائے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا۔ تو اس کے نقصان کا وہ خود ذمہ وار ہوگا۔

(ا۔پ)

ان شان پر کمیونسٹ فوجوں کا قبضہ

نانکنگ ۲۳ر فروری۔ کئی روز کی دست بدست لڑائی کے بعد کمیونسٹوں نے منچوریا کے مشہور شہر ان شان جو مکدن کے جنوب میں ۶۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے قبضہ کرلیا ہے۔ ان شان کے سر ہو جانے کے بعد منچوریا کا کمیونسٹ کمانڈر انچیف چینچو شہر پر حملہ کرنے کی زبردست تیاریاں کر رہا ہے۔ یہ شہر مکدن سے جنوب مغرب کی جانب ۱۳۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے لئے موٹروں اور لاریوں کی ضرورت

آنریبل غضنفر علی خان کی پبلک سے اپیل

لاہور ۲۳ر فروری۔ حکومت پاکستان کے وزیر مہاجرین آنریبل راجہ غضنفر علی خان نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کو برآمد کرانے کے سلسلہ میں حکومت کو اپنی موٹر کاریں جیپ گاڑیاں ٹرک اور بس لاریاں عاریتہً دے کر اپنی فیاضی کا ثبوت پیش کریں۔ آپ نے کہا ہے گورنمنٹ کی تمام گاڑیاں اس وقت مہاجرین کے اہم کاموں پر لگی ہوئی ہیں۔ اگرچہ پاکستان کے فوجی حکام نے کچھ گاڑیاں مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن باوجود ان کی پیشکش کے حکومت کو مزید سینکڑوں لاریوں کی ضرورت ہوگی۔ ا۔پ

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان خوشگوار تعلقات پیدا ہونے کے آثار

لاہور ۲۳ر فروری۔ بیگم لیاقت علی خان نے پاکستان اور ہندوستان کی عورتوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اغوا کردہ عورتوں کو بازیاب کرانے کے لئے پوری پوری امداد کریں۔ آپ کی یہ ریکارڈ کی ہوئی تقریر ریڈیو پاکستان نے اتوار کی شام کو لاہور سے نشر کی تھی۔ آپ نے اس ظالمانہ سلوک پر جو مغربی اور مشرقی پنجاب میں ان اغوا شدہ عورتوں کے ساتھ روا رکھا گیا ہے سخت افسوس کا اظہار کیا ہے۔ نیز کہا کہ وہ جنون فتنہ سامان جو ان مظالم کا اصل ذمہ دار ہے اب کم ہوتا جارہا ہے۔ اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان خوشگوار تعلقات پیدا ہونے کے خوشکن آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا اسلام ہی ہے جس نے عورتوں کا درجہ بلند کیا۔ اور اس کو اس کے جائز حقوق دلوائے۔ اس لئے مسلمانوں کا مذہبی فرض ہے۔ کہ وہ اسلامی روایات کو برقرار رکھیں۔ اور نبی اکرمؐ کی تعلیم کے مطابق عورتوں اور بچوں کے ساتھ نیک سلوک کریں۔ ا۔پ

لوٹ مار کرنے والے ۲۰۰ سرکاری ملازمین کے خلاف مقدمات

لاہور ۲۳ر فروری۔ محکمہ تعلقات عامہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مغربی پنجاب میں لوٹ مار اور غیر مسلموں کے مال کو خرد برد کرنے کے الزام میں پولیس کے علاوہ دوسرے محکموں کے ۲۰۰ سے زیادہ افراد کے خلاف مقدمات قائم کئے گئے ہیں۔ ان میں ۱۳ مجسٹریٹ ۱۳ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار ۳۱ سول کورٹ اور مال کے ملازمین ۱۲ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے ملازم ۳۶ ریلوے کے آدمی اور ۶۲ آبکاری انہار تعلیم زراعت سول سپلائیز اور ڈاکخانوں کے ملازمین شامل ہیں۔ ان کے علاوہ مختلف محکموں کے ۴۸ اور ملازموں کے خلاف بھی محکمانہ یا قانونی کاروائی جاری ہے۔ (ا۔پ)

برطانوی سپاہ کی پاکستان سے روانگی

کراچی ۲۳ر فروری۔ برطانوی سپاہ جو ۲۳۵ برٹش بریگیڈ سیکنڈ بٹالین بلیک واچ اور سکاٹس رجمنٹ پر مشتمل ہے ۲۶ر فروری کو پاکستان کو خیرباد کہ جائے گی۔ (ا۔پ)

پاکستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس

کراچی ۲۳ر فروری۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ۲۴ر اور ۲۵ر فروری کو منعقد ہوگا۔ جس میں مسٹر تمیز الدین خاں نائب صدر کمیٹی کی کاروائی اور قواعد کی رپورٹ پیش کریں گے۔ اور ایوان کے صدر کی طرف سے یہ تحریک پیش کی جائے گی۔ کہ صدر کے علاوہ چار ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جو ایوان میں نشستوں کی تقسیم یا کمی بیشی کے متعلق یکم اپریل تک رپورٹ پیش کرے۔ (ا۔پ)

پناہ گزینوں کی آبادکاری کا مسئلہ

کراچی ۲۳ر فروری۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی خاں نے عوام کے نظریہ تنگی زمین کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا۔ کہ مہاجرین کا بسانا مرکزی حکومت کا کام ہے۔ اور اس کے متعلق غور کرنا کہ کسی صوبہ میں کس قدر مہاجرین آباد کئے جا سکتے ہیں۔ اسی کا کام ہے۔ اس لئے کسی صوبہ کو حق نہیں۔ کہ وہ مزید مہاجرین کو بسانے سے انکار کر دے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اس ضمن میں وزیر اعظم سندھ کا بیان جس میں انہوں نے سندھ میں دو لاکھ پناہ گزینوں کو آباد کرنے سے انکار کیا ہے۔ نہایت نازوا ہے اور سخت تنگ نظری پر مبنی ہے۔ ایسی مصیبت کے وقت میں اس قسم کے سوالات اٹھانا۔ دانشمندی سے بعید ہے۔ آخر میں آپ نے حکومت سندھ سے مرکزی حکومت

بقیہ صفحہ اوّل

آپ کے بعد ۴۵ مزید ممبران نے بھی ایسا ہی عہد کیا جن میں آٹھ ہندو ممبر بھی شامل تھے۔ جو سب مشرقی بنگال کے رہنے والے تھے۔ پاکستان کا کوئی ہندو ممبر موجود نہ تھا۔

آج کے اجلاس میں جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا برطانوی ہائی کمشنر برائے پاکستان سر لارنس گرافٹی سمتھ ہندوستانی ہائی کمشنر سری پرکاش مصری چارج ڈی افیئرز برمی سفیر اور پیر صاحب آف مانکی شریف بطور زائرین کے موجود تھے۔ گورنر جنرل کی خاص علیحدہ نشست گاہ میں مس فاطمہ جناح تشریف رکھتی تھیں۔

پہلے نصف گھنٹہ میں ممبران پارلیمنٹ نے حسب دستور قسمیں اٹھائیں۔ بعد کے ۲۰ منٹ تک گاندھی جی کے حادثہ قتل پر سخت افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور خان لیاقت علی خان کے بعد ہر صوبے کے لیڈر نے اپنے صوبے کے لوگوں کی طرف سے افسوس کا اظہار کیا قائد اعظم نے خود بھی اظہار افسوس کے بعد گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اور آپ کے بعض اصول کی مثلاً ادائیگی فرائض میں انہماک کی تعریف کی۔ اور اعلان فرمایا کہ اظہار افسوس کے طور پر ہندوستان ڈومینین اور گاندھی جی کے خاندان کو تعزیتی پیغام ارسال کئے جائینگے۔

معزز محترم زائرین کی نشست گاہ، پبلک۔ پریس اور پردہ گیلریز میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ فوٹوگرافر تمام کاروائی کا فلم تیار کرتے رہے۔ حکومت پاکستان کے وزراء میں سے صرف چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان موجود نہ تھے۔ آپ آجکل لیک سیکسس میں ہیں۔ اور پاکستان وہندوستان کے مابین اختلافات پر بحث کے دوران میں پاکستانی وفد کی قیادت فرما رہے ہیں۔ ا۔پ

لیگ کو ہندوستان سے ختم کر دینے کا مطالبہ

مدراس ۲۳ر فروری۔ مدراس کے شریف مسٹر شفیع محمد نے ایک پریس بیان میں مسٹر محمد اسمٰعیل کنوینر انڈین مسلم لیگ کے اس فعل پر سخت نکتہ چینی کی ہے کہ انہوں نے انڈین مسلم لیگ کونسل کی ایک میٹنگ مدراس میں ۱۰ر مارچ کو بلائی ہے۔ مسٹر شفیع محمد کا کہنا ہے۔ کہ محمد اسمٰعیل صاحب کو حسین شہید سہروردی اور نواب اسمٰعیل جیسے خیرخواہان قوم متنبہ کر چکے ہیں کہ اب لیگ کا انڈین یونین میں جاری رہنا کسی طرح بھی قرین مصلحت نہیں ہے۔ یہ طریق عمل گاندھی جی کے حادثہ قتل کے بعد اب مزید مذمت کا محتاج نہیں رہا ہے۔ چنانچہ لیگ کی وہ میٹنگ جو ۱۰ر مارچ کو ہونی قرار پائی ہے منسوخ کر دینی چاہیئے۔ اور لیگ کا ہندوستان سے بالکل خاتمہ ہو جانا چاہیئے۔ (ا۔پ)

بنارس ۲۲ر فروری سوامی کرپت ایجی جو دھرم سیوا سنگھ کا بانی ہے کہ یوپی کے امن عامہ کے ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کو سینٹرل جیل میں رکھا جاوے گا۔

(اسٹار)

ہمارا قادیان

(از مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب قادیان)

آجکل قادیان کے جس حصہ میں احمدی آباد ہیں۔ یا جہاں احمدی آزادی سے پھر سکتے ہیں۔ یہ قریباً وہی حصّہ ہے۔ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تھا۔ میری اس سے یہ مُراد ہے۔ کہ آباد قادیان اس وقت بس اتنا ہی تھا۔ اور جو محلہ جات اب نظر آتے ہیں۔ وُہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد بنے۔ اب جبکہ قادیان کے سب بیرونی محلہ جات احمدیوں کے ہاتھوں سے نکل چکے ہیں۔ جہاں ایک احمدی کو یہ سوچ کر افسوس ہوتا ہے۔ وہاں خوشی بھی ہوتی ہے۔ کہ گو ہمارا بنایا ہُوا قادیان تو ہمارے ہاتھوں سے نکل چُکا ہے مگر اللہ تعالیٰ کی حکمت اور مصلحت سے حضرت مسیح موعود والا قادیان ہمارے پاس ہے۔ وُہ چھوٹی چھوٹی گلیاں اور وُہ کچے اور پرانی قسم کے گھر جنہوں نے حضور کی برکات سے ایک وافر حصہ پایا۔ وُہ سب احمدیوں کے پاس ہی ہیں۔ اور ان میں اسی طرح احمدیت کے پروانے آباد ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا چرچا اسی طرح ہوتا ہے مگر وُہ عمدہ عمدہ عمارات اور وُہ چوڑی چوڑی سڑکیں جو اس شہر کی زینت بن گئی تھیں۔ وُہ غیر مسلموں کے پاس چلی گئیں۔ بلکہ اب ہمارا وہاں جانا بھی مُشکل ہے۔ اور اس وقت جو مُشکلات احمدیوں کو اِدھر اُدھر جانے میں درپیش ہیں۔ غالباً یہی مشکلات اُس وقت کے احمدیوں کو بھی مخالفت کی وجہ سے درپیش تھیں۔ اور جس قسم کی بیکسی اور کمزوری کی حالت میں اب ہم یہاں ہیں۔ اس قسم کے حالات اس وقت بھی تھے۔

اللہ تعالیٰ کے سب کاموں میں حکمت ہوتی ہے۔ اور ہمارے لئے اس بات میں بھی ایک سبق ہے۔ وُہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کو دُنیا اور اس کی نُمائشی چیزیں پسند نہیں۔ کیونکہ یہ سب چیزیں ہماری اور اس کی ذات کے درمیان حائل ہونے والی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ مُسلمانوں کو خُدا نے وُہ انعامات اس دُنیا میں دئے۔ جو کہ انسان سوچ کر بھی دنگ رہ جاتا ہے۔ مگر وُہ انعامات ان امتحانوں اور آزمائشوں کے بغیر نہ تھے۔ جن میں سے کہ الٰہی جماعتوں کو گذرنا پڑتا ہے۔ مگر کیا یہ حقیقت نہیں۔ کہ جب تک ان انعامات کی کوشش میں مسلمان لگے رہے۔ وُہ ترقی کی طرف قدم مارتے رہے مگر جونہی ان کو وُہ کامیابی مل گئی جس کا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے وعدہ کیا تھا۔ رُوحانی طور پر مُسلمانوں میں انحطاط کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ گو اسمیں بھی شک نہیں۔ کہ مادّی طور پر مسلمانوں نے بعد میں بہت ترقی کی حتّٰی کہ کیا علم کے لحاظ سے اور کیا حکومت کے لحاظ سے وُہ سب دُنیا پر چھا گئے۔ مگر رُوحانیت کے لحاظ سے یہ ترقی مغز نہ تھی۔ بلکہ چھلکہ کی حقیقت رکھتی تھی۔ اس وقت جبکہ احمدیت اپنی پیدائش کے بعد دُنیا کو حقیقت نظر آنے لگی، اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ ہم سوائے اس کی ترقی کے چاہنے اور

اس سلسلہ کی کامیابی کے لئے کوشاں ہونے کے کسی اور طرف گامزن ہوں۔ اس لئے ہماری ہر ایسی کوشش کو جو کہ ہماری توجہ کو ہمارے اس مقصود سے پھیرتی ہے اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کے ماتحت باطل کر دیگا۔ اور پھر قادیان میں اُسکو اس قسم کی مساعی تو بالکل ہی پسند نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی جب کسی احمدی نے قادیان میں آکر کاروبار کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی حضور نے اسے ناپسند فرمایا۔ جب ہم قادیان کے پچھلے چند سال کے حالات کا جائزہ لیتے ہیں۔ تو ہمیں نظر آئے گا۔ کہ جہاں جماعت کے ایک کثیر حصہ نے اپنے اوقات اور مساعی کو احمدیت اور اللہ تعالیٰ کیلئے وقف کر دیا تھا۔ وہاں ایک حصہ ایسا بھی پیدا ہو رہا تھا۔ جو صرف دُنیا کے لئے کوشاں تھا۔ اور جو سہولتیں اور فائدے ایک بڑھتی ہوئی آبادی سے اُٹھائے جا سکتے ہیں۔ ان کا نہ صرف جائز بلکہ بعض وقت ناجائز فائدے بھی اُٹھانے کی کوشش کر رہا تھا اخلاقی اور روحانی طور پر اس کا نقصان ان کو تو تھا ہی۔ مگر اس کی لپیٹ میں وُہ لوگ بھی آ رہے تھے۔ جنہوں نے کہ اپنے اوقات کو اور مساعی کو خُدا کے لئے وقف کیا ہُوا تھا اگر اور کچھ نہیں تو ان کے خیالات میں فساد ضرور پیدا ہو رہا تھا۔ اور طبعی طور پر وُہ موجودہ طرز زندگی کا جائزہ لینے پر ضرور مجبور ہوتے۔ اور بعض ان میں سے جو کمزور تھے وُہ بعض گھڑیوں میں کفِ افسوس بھی ملتے۔ کہ انہوں نے اپنے آپ کو اس لائن میں کیوں ڈالا۔ کیونکہ ظاہری طور پر ان کی نظر ان کے اور دوسروں کے درمیان میں زیادہ فرق نہ کر سکتی تھی۔ قادیان میں وُہ رہ رہے تھے۔ اور دوسرے لوگ بھی۔ اور اس بستی کی برکات سے وُہ اسی طرح مستفید ہو رہے تھے جس طرح کہ دوسرے۔ چندوں وغیرہ میں ان کے دوسرے بھائی بہر حال زیادہ کثرت سے حصّہ لے سکتے تھے کیونکہ ان کیلئے روپے پیسے کی فراوانی تھی۔ اور پھر جماعت کی دوسری تحریکوں میں بھی وُہ اسی طرح بلکہ بعض حالات میں زیادہ بہتری سے حصّہ لے سکتے تھے۔ باقی اگر کوئی فرق رہ گیا تھا۔ تو وُہ یہ تھا۔ کہ انہوں نے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا تھا۔ اور دوسروں نے نہیں مگر یہ فرق ایسا تھا۔ کہ ان وجوہات کی بناء پر جو کہ ابھی بیان کی گئی ہیں۔ ان کی آنکھوں سے اکثر اوجھل ہو جاتا۔ اور ان لوگوں کے دل میں اپنے کام سے ایک قسم کا انقباض سا پیدا ہو رہا تھا۔ اور پھر سالوں میں آمدنیوں کی تفاوت کی وجہ سے جو خانگی معاملات انسان کی طبیعت پر اثر انداز ہوتے ہیں وُہ بھی اپنا کام کر رہے تھے۔ القصہ یہ بیماری نہ صرف جو دین کا کام نہ کر رہے تھے۔ ان کو تھی۔ بلکہ یہ ان لوگوں پر بھی اپنا اثر ڈال رہی تھی۔ جو دین کی خدمت سر انجام دے رہے تھے۔ پھر بعض لوگ ایسے بھی تھے۔ جنہوں نے کہ نہ صرف اس بستی میں دنیاوی کاروبار شروع کئے ہوئے تھے۔ بلکہ ان کی حرص نے ان کو اس قدر اندھا کر دیا تھا۔ کہ جس طرح کہ دُنیا کے دوسرے شہروں میں دھوکہ دہی سے کام لیا جاتا ہے۔ انہوں نے بھی اس سے کام لینا شروع کر دیا۔ اور اسی طرح حیلہ سازی، دُنیا داری ان میں آگئی تھی۔ اور اس کے نتیجہ میں بعض دوسری بُری باتیں بھی ان میں سے ایک حصّہ میں پیدا ہو رہی تھیں۔ مگر اللہ تعالےٰ کو کہاں منظور تھا۔ کہ اس قسم کی دُنیا داری اس بستی کے لوگوں میں پیدا ہو۔ اِسلئے جب اس نے باقی دُنیا کو اس کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا۔ اس لپیٹ میں ہم لوگ بھی آگئے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہمارے گناہ اور کمزوریاں اس کا عشر عشیر بھی نہ تھیں جو کہ دوسرے لوگوں میں پائی جاتی تھیں۔ مگر اس ذات پاک کو وُہ بھی منظور نہ تھا نتیجہ آخر یہ ہُوا۔ کہ اس امتحان میں وُہ نیک لوگ بھی پکڑے گئے۔ کہ جن کا کوئی قصور ہی نہ تھا۔ اور جو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق چل رہے تھے۔ مگر کہتے ہیں۔ کہ گیہوں کے ساتھ گھُن بھی پس جاتا ہے۔ اور ظالم کے ساتھ بیٹھنے والا بھی بعض وقت پکڑا جاتا ہے۔ اس کیطرف قرآن کریم کی یہ آیت لاترکنوا الی الّذین ظلموا فتمسّکم النّار اشارہ کرتی ہے گو اس میں بھی کوئی شک نہیں۔ کہ اس میں کسی حد تک ہمارا بھی قصور تھا۔ کہ ہم نے ان ظالموں کو اپنے بیچ میں رہنے دیا۔ اور ان کی طرف جھک گئے۔ جس کے نتیجہ میں اس آگ کی لپیٹ میں ہم بھی آگئے۔ اور پھر اکثر احمدیوں کو قادیان چھوڑنا پڑا۔ سوائے اس آبادی کے جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے چلی آتی تھی۔ اور ہماری وُہ تمام جگہیں جو کہ ہماری نمائش کا ذریعہ تھیں۔ اور جہاں بعض ظالم لوگ رہتے تھے۔ ان میں سکھ رہنے لگے۔ یہاں غالباً ہمارے لئے یہ بھی سبق ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو ان جگہوں میں سکھوں کا تو رہنا منظور ہے۔ مگر احمدی سکھوں کا نہیں۔

باقی اللہ تعالےٰ کے ہر ایک فعل میں صرف ایک ہی حکمت موجود نہیں ہوتی۔ بلکہ اور بہت سی حکمتیں موجود ہوتی ہیں۔ اور اکثر ان میں سے تو ہر شخص کو نظر بھی نہیں آسکتیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے جہاں ہماری ہجرت سے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سُنت کو پورا کرنا تھا وہاں اس امتحان میں ڈال کر ہماری اصلاح بھی منظور تھی۔ اور پھر نہ صرف اصلاح بلکہ ہماری ترقی کے بہت بڑے راستے کھولنے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں جیسا کہ حضرت امیر المومنین نے اپنے خُطبات میں فرمایا ہے احمدیت کی ترقی کا راز اور اس کی کامیابی کی کنجی اس بہت بڑے امتحان میں پنہاں ہے۔ دُنیا کی نظروں میں احمدیت پر اس دھکّہ سے ایک قسم کی موت وارد ہو گئی ہے۔ اور بعض اندھے یہی سمجھ رہے ہیں۔ کہ اس جماعت کی چونکہ جڑیں کٹ چُکی ہیں۔ اسلئے اب اس کا پنپنا مشکل ہے۔ مگر وُہ کیا جانیں۔ کہ یہ تو اس قسم کا درخت ہے کہ جس کے بارے میں قرآن میں آیا ہے۔ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء۔ اس کی جڑیں زمین میں گہری چلی گئی ہیں۔ اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ یہ پودا خُدا کے ہاتھوں کا لگایا ہوا ہے۔ اور دُنیا کی کوئی طاقت اس کو مٹا نہیں سکتی۔ یہ سمجھنا کہ ریڈکلف کی قلم کی چند حرکات نے اس درخت کو اکھاڑ ڈالا۔ اور اب یہ کبھی پھلے پھولیگا نہیں۔ اس قسم کی غلطی ہے جو کہ ایسے شخص کے دماغ میں ہی آسکتی ہے۔ جس کو کہ رُوحانی جماعتوں کے متعلق ذرا بھر بھی علم نہیں۔ گو اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ریڈکلف نے یہ بے انصافی کر کے جب تک کہ احمدیت قائم ہے۔ یا بالفاظ دیگر جب تک کہ دُنیا قائم ہے۔ اپنے لئے ایک بدنامی مول لے لی۔ اور اسی طرح حکومت انگریزی کے ماتھے پر بھی اس قسم کا کلنک لگایا۔ کہ اب روزِ قیامت تک مِٹ نہیں سکتا۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایک نیکی کر کے یا انصاف کو قائم رکھ کے حکومتِ برطانیہ نے دوسروں پر ایک امتیاز حاصل کر لیا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آپ کو برطانیہ کیلئے حرز کے طور پر لکھا تھا۔ اور پھر ثابت بھی ہوئے مگر اب اس ناانصافی کی وجہ سے جس کے کہ نتیجہ میں جماعت کو اپنا مرکز چھوڑنا پڑا۔ برطانیہ کے لئے بھی مقامِ خوف ہے ایک بُرا شگون ہے۔ کیونکہ گو یہ انفرادی فعل ہے۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ بہت سے الٰہی فیصلے اور سزائیں افراد کے افعال کی وجہ سے صادر ہوتی ہیں۔ خصوصاً جبکہ اس فعل کرنیوالے کی پُشت پناہ پر حکومت یا جماعت قائم رہے۔ وُہ وقت دُور نہیں۔ جبکہ اس ظاہری مشکل اور امتحان کی تہ میں جو برکات اور انعامات پوشیدہ ہیں۔ وُہ ظاہر ہو جائیں۔ اور وُہ حالات جن میں احمدیت کی کامیابی کا راز پنہاں ہے۔ وُہ دُنیا کے سامنے آجائیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارادہ یہی ہے۔ کہ وُہ اس جماعت کے امتحان کو بھی انعام بنا دے۔

باقی قادیان ہمارا ہے اور تا قیامت انشاءاللہ ہمارا ہی رہے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قادیان تو اب بھی ہمارے پاس ہے۔ اور جب باقی کو بھی ہم ویسا ہی بنالیں گے۔ وُہ بھی ہمارے پاس واپس آجائیگا۔ انشاءاللہ بہت حد تک تو ہم نے اپنی اصلاح کر لی ہے۔ اور جتنی اصلاح اللہ تعالیٰ کو منظور ہے۔ جس دن اس کی کمی پوری ہو گئی۔ قادیان خُدا کے فضل سے اسی دن ہمارے پاس آجاوے گا۔ اس لئے آؤ ہم قادیان کو لینے کیلئے اس رستہ پر قدم ماریں۔ جس پر کہ اللہ تعالےٰ ہمیں چلانا چاہتا ہے

وقف پندرہ روزہ برائے تبلیغ

جُملہ احباب جماعت سے التماس ہے۔ کہ وُہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اپنے نام پندرہ روزہ تبلیغ کیلئے وقف فرماویں اور ان مطبوعہ چٹھیوں کے مطابق جو نظارت ہذا کی طرف سے بوساطت مبلغین سلسلہ بھجوائی گئی ہیں تبلیغ کا کام شروع کر دیں۔ امید ہے کہ احباب جماعت اس کیطرف پوری توجہ فرمادینگے تمام امراء جماعتہائے و سیکرٹریان تبلیغ سے توقع ہے کہ وُہ مبلغین سلسلہ سے اس کام میں ہر قسم کا تعاون کر کے اس کام کو سرانجام دینگے اور حقیقی جہاد کرنیوالوں کی صف میں کھڑے ہونگے۔ یاد رہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ کام اب آپکے سپرد ہے الیسانہ ہو۔ کہ آپ کی وجہ سے تشنۂ تکمیل رہ کر آپکو اللہ تعالیٰ کی نظروں میں گرا دینے کی وجہ بنجاوے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ ہامپکلین رود لاہور)

اللہ معاف کرنے والا ہے

حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کو جب معلوم ہوا کہ وزیر خزانہ جس کے سامنے وہ پیش ہیں اور جس سے وہ گفتگو کر رہے ہیں۔ وہ ان کا اپنا بھائی ہے۔ جس کو انہوں نے تاریک کنوئیں میں پھینک دیا تھا۔ اور اس کی ہلاکت چاہتے تھے۔ وہ بہت ڈرے اور خوفزدہ ہوئے۔ کہ معلوم یوسف (علیہ السلام) ان سے کیا سلوک

حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کو خوفزدہ دیکھ کر فرمایا۔ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ آج تم پر کچھ سرزنش نہیں
حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے بعد جب مکہ میں جب داخل ہوئے تو مشرکین جنہوں نے حضور کو انتہائی تکالیف دی تھیں۔ جن میں سے اکثر کبھی ایسے بھی تھے۔ کہ جو آپ کے خون کے پیاسے تھے نے سخت خوف کھایا اور ڈرتے ہیں کہ معلوم اب ان سے کیا سلوک کیا جائے گا۔ اس وقت حضور نے فرمایا۔

لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ :- آج تم پر کچھ سرزنش نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ حضور نے اس کا ترجمہ فرمایا ہے۔ آج تم پر اے رجوع کرنے والو! کچھ سرزنش نہیں۔ خدا تمہیں بخش دے گا اور وہ ارحم الراحمین ہے

حضرت یوسف علیہ السلام بے شک بڑے نبی تھے۔ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں کے سردار تھے لیکن پھر بھی انسان تھے۔ جب انہوں نے دیکھا۔ کہ ان کے بھائی بندجو کبھی خطرناک دشمن اور ان کے خون کے پیاسے تھے۔ نہایت عاجزی اور انکساری سے ان کے سامنے ہیں۔ اور سخت خوف وہراس میں ہیں کہ معلوم اب ان سے کیا سلوک کیا جائے گا۔ تو اس وقت ان کی اس عاجزی اور پریشانی کو دیکھ کر ان کو کہا گیا لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

اللہ تعالیٰ غفار ہے۔ اور نہایت درجہ کرم و رحم اور شفقت کرنے والا ہے۔ اگر مومنین اپنی کوتاہیوں کا اقرار کرکے اس کی طرف رجوع کرکے آئندہ اپنی اصلاح کرلیں تو خدا فرماتا ہے لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ یعنی اگر کوئی اپنی کوتاہیوں پر نادم ہو کر توبہ کرے۔ اور آئندہ احتیاط کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر کوئی گرفت نہیں کرے گا۔ ہمارے کئی مومن بھائی گو وہ اور نیکیوں میں اول نمبر پر ہوں اس کوتاہی میں مبتلا ہیں۔ کہ اپنے ذمہ لازمی چندوں حصہ آمد یا چندہ عام کی باقاعدہ ادائیگی نہیں کرتے بعض ایسے ہیں کہ انہوں نے کئی کئی مہینوں سے چندہ نہیں دیا۔ وہ اپنی اس غلطی کی اصلاح کریں۔ تا اللہ تعالیٰ ان کی یہ کوتاہیاں بھی معاف فرمادے۔ چونکہ لازمی چندوں کا التزام کے ساتھ ادا نہ کرنا بھی جرم ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ جو متواتر تین ماہ تک کوئی رقم بطور چندہ سلسلہ کو نہیں دیتا۔ وہ میری جماعت سے نہیں ہے۔ اس طرح بعض دوست ایسے بھی ہیں۔ جن کی اصل آمدنی زیادہ ہے۔ لیکن چندہ وہ اصل آمد پر ادا نہیں کرتے اگر وہ بھی اپنی اصلاح کرلیں تو اللہ تعالیٰ غفور ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ کہ اصل آمد تو اور ہو۔ لیکن چندہ اس سے کم آمد پر دیا جائے۔ بعض وہ لوگ بھی اس کوتاہی میں مبتلا ہیں۔ جن کو جیب خرچ کے طور پر رقم ملتی ہے۔ وہ ان کی آمد ہے۔ اور اس پر چندہ دینا ان پر فرض ہے۔ آپ کو آگاہ کردیا گیا ہے

(نائب ناظر بیت المال)

"یہ واقفین زندگی کہاں ہیں؟"

(۱) احمد خان صاحب سندھی (متعلم جامعہ احمدیہ) ولد حبیب خان صاحب مرحوم ساکن بھاگو ڈیرہ تحصیل کنڈیارو ضلع نواب شاہ سندھ (۲) محمد شریف صاحب ولد چوہدری محمد الدین صاحب جٹ باجوہ ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ جو محمد آباد سندھ میں کام کرتے تھے۔ اور وہاں سے مزارعین لینے کے لئے آئے تھے۔ مگر تاحال واپس نہیں پہنچے (۳) خوشی محمد صاحب ولد خدا بخش صاحب سکنہ دیوا سنگھ ضلع ملتان محمد آباد سٹیٹ میں کام کرتے تھے یکم نومبر ۱۹۴۷ء کو وہاں سے رخصت پر آئے تھے مگر واپس نہیں گئے۔ (۴) محمد صادق صاحب سابق کارکن ضیاء الاسلام پریس قادیان۔ ولد جیون صاحب علی پور ضلع ملتان قادیان سے آنے کے بعد ان کے متعلق پتہ نہیں کہ کہاں ہیں۔ (۵) رحمت علی صاحب قوم جٹ سندھو کارکن آئرن سٹیل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان سابق وطن ضلع ہوشیارپور

مندرجہ بالا صاحبان خود یا اور کوئی دوست جو ان کو جانتے ہوں دفتر ھذا کو جلد اطلاع دیں

(وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

نوٹس

حسب ذیل آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو ۱۸ مارچ ۴۸ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانی لازمی ہیں۔ کامیاب امیدواروں کو اپنے خرچ پر فوری طور پر مری پہنچنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ (۱) کنٹونمنٹ اوورسیئر تنخواہ ۶۰-۲½-۹۰ کے گریڈ میں مبلغ ساٹھ روپے ہوگی۔ گرانی الاؤنس جو از روئے قواعد مل سکتا ہے۔ اس سے علاوہ ہوگا مبلغ بیس روپیہ ماہوار بطور سفر خرچ کریں گے (۲) کنٹونمنٹ ڈپو کا انچارج ڈاکٹر مقررہ تنخواہ سو روپیہ ماہوار گرانی الاؤنس مبلغ بیس روپیہ ماہوار اسکے علاوہ ہوگا (۳) ڈسپنسری گریڈ ۳۵-۲-۷۵ گرانی الاؤنس کے علاوہ ہوگا:-

ایگزیکٹو آفیسر مری کنٹونمنٹ

چھانگا مانگا اور پھوال سے ایندھن کی درآمد

آررڈ مینڈ بکرت لائنے جو جناب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی تجویز کے مطابق قائم کیا گیا ہے چھانگا مانگا اور پھوال سے ایندھن کے لئے لکڑی درآمد کرنے کا کام اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ مال کے ۱۷ فروری ۱۹۴۷ء کو بادامی باغ ریلوے سٹیشن پر پہنچنے کی امید تھی سنڈیکیٹ نے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ دوران انتقال میں لکڑی چوری نہ ہو۔ ایسے فوٹوگرافروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں جو احاطہ ریلوے سے لکڑی چرانے والوں کے فوٹو لیں گے۔ یہ فوٹو پولیس کے حوالے کئے جائیں گے۔ تاکہ ایسے لوگوں کے خلاف مقدمات میں کام آویں۔ جو ڈپو ہولڈر مقرر ہوئے ہیں۔ وہ بادامی باغ اسٹیشن پر صرف مندرجہ ذیل اصحاب کے کے سوا کسی اور کو قیمت ادا نہ کریں

---

(۱) ایم سبحان پریزیڈنٹ

(۲) مسٹر غلام انور سیکرٹری

(۳) مسٹر ادریس احمد خزانچی

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے برخوردار محمد عبد اللطیف خان تاثیر سب ایڈیٹر اخبار خادم پٹیالہ کا نکاح نسیمہ بیگم بنت پیر خلیل احمد صاحب کلرک نظارت دعوت و تبلیغ کے ساتھ مکرم محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان نے مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۴۸ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر رتن باغ لاہور میں بعوض مہر مبلغ دو ہزار روپیہ پڑھایا۔
دوسرے دن بروز جمعہ بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ محلہ پریم نگر لاہور میں عمل میں آئی جس میں اعزہ و احباب نے شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر محترم بابو تاج الدین صاحب اسٹیشن ماسٹر وان رادھارام لاہور نے ایک سہرا بھی پڑھا احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ تعلق بابرکت فرمائے۔ (خاکسار محمد عبد الغفور خان سابق جنرل تحصیلدار ریاست پٹیالہ حال جھنگ شہر

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۴۸ء

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے

پاکستان کی حالت ابھی اس ننھے بچے کی طرح ہے۔ جس نے ابھی اپنے پاؤں کھڑا ہونا بھی نہیں سیکھا۔ جس طرح انسان کی زندگی میں یہ دور نہایت نازک ہوتا ہے۔ اور ذرا سا حادثہ بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ بلکہ بعض صورتوں میں ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح ایک نوزائیدہ ملک کو بھی حادثات ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اس کی تباہی کا موجب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جس طرح بچے کی عمر کا یہ دور بڑی احتیاط و حزم چاہتا ہے۔ اسی طرح نوزائیدہ ملک کا بھی ابتدائی دور بڑی احتیاط اور حزم کا طلبگار رہتا ہے۔

پاکستان ایک بڑی ذہنی اور سیاسی جنگ لڑنے کے بعد حاصل کیا گیا ہے۔ اور وہ عناصر جن کے علی الرغم یہ ملک معرض وجود میں آیا ہے۔ ابھی تک بالکل بے دست و پا نہیں ہو چکے۔ بیشک جن طاقتوں نے پاکستان کو وجود میں لانے کے لئے پورا پورا ساتھ دیا تھا۔ وہ اب بھی موجود ہیں۔ اور یقیناً اُن کی موجودگی میں کسی اندیشہ کو راہ دینا جائز نہیں۔ لیکن جیسا کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے حال ہی میں پانچویں ہیوی اے۔ اے رجمنٹ کو ملیر نزد کراچی میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "گو ہم نے پاکستان کی جنگ آزادی جیت لی ہے۔ مگر اس سے بھی زیادہ سخت جنگ اس آزادی کے قیام اور اُس کی عمارت کو مستحکم تر بنیادوں پر اُٹھانے کی ابھی باقی ہے۔ اگر ہم ایک بڑی قوم بن کر زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ تو ہمیں یہ جنگ بھی جیتنا ہے۔" ہمارے سامنے ابھی کام کی ایک دنیا پڑی ہے جس کو سر انجام دینا ہے۔ سن بلوغت کو پہنچنے تک ابھی ہمارے راستے میں کئی مراحل ہیں جن کو طے کرنا ہے۔ ابھی مشکلات کی کئی چٹانیں ہیں جن کو مٹانا ہے۔ ابھی کئی خطرناک گڑھے ہیں جن کو بھرنا ہے۔ اور کئی تیرہ و تار ہولناک غاریں ہیں جو ہڑپ کرنے کے لئے منہ کھولے ہوئے ہیں جن سے بچ بچ کر نکلنا ہے۔ الغرض ہمارے سامنے ایک نہایت ہی کٹھن منزل ہے۔ جسے ہم سب نے مل کر کاٹنا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی کٹھن منزل اسی وقت کٹ سکتی ہے جبکہ قافلہ کے افراد راستہ کی مشکلات اور اس کے پیچ در پیچ نشیب و فراز کو کامیابی حاصل کرنے کی جدوجہد اپنی پوری ہمت، اپنی کامل دیانت اور بلند ترین احساس رفاقت اعلیٰ جذبہ اتحاد اور یکجہتی مقصد کے ساتھ کریں۔

لیکن افسوس ہے کہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ قافلہ والے ان مشکلات پر قابو پانے کی بجائے۔ منافرہ و مناقشہ ذاتی تفوق۔ خودداری اور ما و من دیگرے نیست کی قسم کی باتوں میں زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں۔ مغرب نے آج جو مختلف تحریکوں کا طوفان بد تمیزی برپا کر دکھا ہے۔ ہمارے بہت سے نوجوان اس کی لپیٹ میں آئے ہوئے ہیں۔ اور وہ بجائے ملک و قوم کی نازک حالت کا اندازہ کر کے کوئی کام شروع کریں۔ محض فنی انبساط اور ذہنی اہتزاز اور کھوکھلے کے زیر اثر ان تحریکوں کو یہاں بھی چلانا چاہتے ہیں۔ جن کا نتیجہ سوائے ابتری اور انتشار کے کچھ نہیں ہو سکتا یہ دور ہے کہ سکون اور اتحاد بھی کسی ملک و قوم کے لئے نہایت خطرناک ہوتا ہے۔ اور کوئی ملک اور قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک وہ زمانہ کی ارتقائی جدوجہد میں اس کا ساتھ نہ دے۔ لیکن ایک نوعمر ملک کے لئے طوفانی طریق عمل یقیناً فوری ہلاکت کا باعث ہو سکتا ہے۔

پاکستان ایک اسلامی سلطنت ہے اور بہر وجوہ اس کی امتحان اسی وقت صحیح سمجھی جائے گی۔ جبکہ یہاں سے طریق کار اسلامی اصولوں کے حامل ہوں گے۔ مغربی تحریکوں کو بغیر جانچ پڑتال کے اور بغیر ضروری ترمیموں کے یہاں آزمائش کرنا یقیناً صحیح نتائج پیدا نہیں کر سکتا۔ معاشری مساوات کا جو نظریہ مارکس اور اس کے پیروؤں نے دنیا میں رائج کیا ہے۔ اس کی بنیاد پیٹ پر رکھی گئی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ پیٹ کی ضروریات انسانی زندگی میں اولین ضروریات میں سے ہیں۔ لیکن انسان کی زندگی کا تمام مقصد صرف اسی دوزخ کے لئے ایندھن مہیا کرنا نہیں ہے۔ بیشک زندگی کی گاڑی کا انجن بغیر ایندھن کے نہیں چل سکتا۔ لیکن بغیر گاڑی کے صرف انجن کو چلاتا رہنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ انجن کو چلاتا رکھنا کسی مقصد کے پیش نظر ہوتا ہے۔ اگر اس کا کوئی مقصد نہیں۔ تو انجن کی بھی ضرورت نہیں۔ اور جتنی جلدی اس کو توڑ پھوڑ کر پھینک دیا جائے بہتر ہے۔ ہم مانتے ہیں۔ کہ سوشلزم یا کمیونزم نے انسانی حیات کی اس ابتدائی ضرورت کی طرف جو توجہ دلائی ہے وہ مغرب کی سرمایہ دارانہ استبداد کے پیش نظر قابل تحسین ہے۔ لیکن اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جو طریقے اختیار کئے گئے ہیں وہ خود سرمایہ دارانہ استبداد سے بھی زیادہ مہلک اور خطرناک ہیں۔ بیشک لوہے سے لوہا کٹتا ہے۔ لیکن محض لوہے کو کاٹنا تو آخری مقصد حیات نہیں۔ سرمایہ داری بری ہے۔ تو کمیونزم اس سے بھی برا ہے۔ اگر یہ بات آج ہم پر واضح نہیں ہوتی۔ تو کل ضرور ہو جائے گی۔ دونوں کے درمیان اب ایٹم بم ہی فیصلہ کریگا پاکستان کو یہ سوچنا ہے۔ کہ آیا وہ اس عظیم تصادم میں پس جانا چاہتا ہے۔ جو اس وقت دنیا کو سر پر منڈلا رہا ہے۔ یا بجائے اس سے خود بچ کر یہاں حقیقی ارتقائے حیات کے محرک و معاون اسلامی طریقے جاری کر کے دنیا کو بھی اس ہولناک تباہی سے بچانا ہے۔ اگر ہم نے اندھا دھند اس رو کے ساتھ بہنا شروع کیا۔ جو طوفانی رو اس وقت تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ تو یقیناً اس کے ساتھ ہمیں بھی اپنی تباہی کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اور جو جدوجہد ہم نے پاکستان بنانے میں صرف کی ہے۔ اس کو ضائع شدہ سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ ہم نے پاکستان ہندوستان سے صرف اس لئے علیحدہ کروایا ہے کہ ہم اسلامی طرز زندگی سے رہنا چاہتے ہیں۔ اگر واقعی ہم نے یہ حصہ ملک اس لئے علیحدہ کروایا ہے۔ کہ ہم اسلامی تمدن اسلامی طور و طریق کے مطابق زندگی بسر کریں تو ہمارے لئے سب سے پہلا قدم یہی ہونا چاہیئے۔ کہ ہم ان تمام تحریکوں سے کلیۃً اپنی علیحدگی کر لیں۔ جن تحریکوں کا فائدہ اور نقصان مغرب کے موجودہ طوفان کی صورت میں ہماری آنکھوں کے سامنے آچکا ہے۔ اور آرہا ہے اور ابھی آئے گا۔ اور یقیناً آتے رہے گا۔ اس کا صحیح طریقہ یہی ہے۔ کہ ہم اپنی خواہشات اور دلچسپیوں کو علیحدہ کر کے حقیقی اسلامی طور و طریق کو معلوم کرنے اور اُن کے مطابق اپنا لائحہ زندگی بنائیں۔ محض مغربی تحریکوں پر اسلامی رنگ چڑھا کر مسلمانوں کو گمراہ کرنے سے پاکستان کے بنیادی اصولوں سے بغاوت کے مترادف ہے جیسا کہ ہم نے پہلے بھی ان کالموں میں کئی بار عرض کیا ہے۔ قرآن و حدیث کے نام کو استعمال کر کے اپنی تحریکیں چلانا سخت ناواجب حرکت ہے۔ یہ اسی طرح کی جسارت ہے۔ جس طرح قمار خانہ کا افتتاح تلاوت قرآن مجید سے کیا جائے۔ یا زہر کی گولی کھانڈ میں لپیٹ کر کھلائی جائے۔

یہ زمانہ ٹھہرنے کا نہیں۔ بلکہ دوڑنے کا ہے

تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کر کے سابقون کا حق لینے کی کوشش کریں

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے دفتر اول کے چودہویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم میں حصہ لینے والے مخلص مجاہدین کو معلوم ہے۔ کہ گذشتہ سالوں کا تجربہ یقین دلا رہا ہے۔ کہ ابتدائے سال میں تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی ان کو سابقون الاولون میں کھڑا کیا کرتی ہے مومن چونکہ "سابق الخیرات" ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ اپنے دوسرے بھائیوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس لئے اس سال بھی مخلص مجاہدین سے اُمید ہے۔ کہ وہ تحریک جدید کے اپنے وعدے ابتدائے سال میں ہی ادا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ اور اس حق کو لینے کی کوشش کریں گے۔ جو ہر مومن کا سابقون کا حق ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جو لوگ وعدہ کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی بھی کوشش کریں گے تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے کو ادا کر دیں۔"

تحریک جدید کے ہر مجاہد کو اپنے وعدے کے ۳۱ مارچ تک پورا کرنے کے لئے ابھی سے مصروف عمل ہو جانا ہے۔ اور ایسا ماحول پیدا کرتے جانا ہے۔ کہ ۳۱ مارچ کا دن آنے تک ان کا وعدہ سو فی صدی ادا ہو جائے۔ اور ان کا سابقون کا حق ان کے لئے قائم ہو جائے۔ احباب کرام کو یہ بات بھی معلوم ہے۔ کہ زمانہ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کا ہے۔ اور تیز رفتاری سے چلنے کا وقت ہے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں۔

"میں نے کئی دفعہ بتایا ہے۔ کہ یہ زمانہ ٹھہرنے کا نہیں بلکہ دوڑنے کا ہے۔ دشمن جتنا آگے دوڑتا جا رہا ہے۔ اس کو پکڑنے کے لئے اس سے زیادہ رفتار کے ساتھ ہم کو اس کے پیچھے بھاگنا چاہیئے جو آگے دوڑنے والے سے کم دوڑتا ہے۔ یا اس کے برابر دوڑتا ہے۔ وہ آگے دوڑنے والے کو کبھی پکڑ سکتا ہے وہی پکڑے گا۔ جو آگے دوڑنے والے سے تیز رفتار ہو۔ پس جب تک ہم یورپ کے لوگوں سے زیادہ قربانیاں نہیں کرتے۔ جب تک ہم یورپ کے لوگوں سے زیادہ محنت نہیں کرتے۔ جب تک ہم یورپ کے لوگوں سے زیادہ سلسلہ کے کاموں پر وقت خرچ نہیں کرتے۔ اس وقت تک یہ امید رکھنا غلطی ہے۔ کہ دین کی فتح کا کام ہمارے ہاتھوں سے ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ ہماری جگہ کسی اور کو کھڑا نہیں کرے گا۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ جس وقت اپنی طرف سے پوری کوشش اور پوری طاقت خرچ کر دی جائے۔ تو بقیہ کمی خدا اپنے پاس سے پوری کر دیتا ہے۔ لیکن جب تک مومن فرض سے زیادہ اپنا وقت دین کے کاموں میں خرچ نہیں کرتا اُس وقت تک یہ اُمید رکھنا کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے کمی کو پورا کر دے گا یہ خدا تعالیٰ سے تمسخر ہے یاد رکھو بادشاہوں سے تمسخر اچھے پھل نہیں لایا کرتا۔"

پس آپ کو تحریک جدید کی قربانیوں کے میدان میں سابقون الاولون کا حق لینے کے لئے نہ صرف تیز رفتار ہونا ہے۔ بلکہ دوڑنا ہے۔ اور اس حق کو لینے کے لئے اپنی طرف سے پوری کوشش اور پوری طاقت سے کام کرنا ہے۔ تا آپ ۳۱ مارچ تک اس حق کو حاصل کر لیں۔

"دفتر وکیل المال تحریک جدید" ان مخلص مجاہدین کی فہرست جو اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورے کریں گے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کرے گا۔ اور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد کوشش کرے گا۔ کہ ان کے نام اخبار میں بھی شائع کر دے۔ پس بذریعہ ہذا تمام وعدے کرنے والے احباب اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ آج سے پوری کوشش کریں۔ کہ ان کی جماعت کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کے وعدے ۳۱ مارچ تک پورے ہو جائیں۔ اور عہدیداران کو چاہیئے کہ رقم ارسال کرتے وقت تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والوں کی اسم وار فہرست معہ اُن کے سال کے دیں کہ فلاں سال کا چندہ ہے۔

نیز موطی کا موجودہ اور سابقہ پتہ بھی لکھیں۔ تا صحیح اندراج ہو۔ اور وعدے پورے کرنے والے سب دوستوں کے نام دعا کے لئے حضور کے لئے پیش ہو جائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ کی ناصر آباد (سندھ) میں تشریف آوری

جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ۱۹۳۶ء میں دوسری دفعہ تبلیغ اسلام کے لئے امریکہ تشریف لے گئے تھے۔ بارہ برس تک امریکہ میں اسلام اور احمدیت کے تبلیغی فرائض شاندار طریق پر سر انجام دینے کے بعد ۱۳ فروری کو کراچی پہنچے۔ اور ۱۹ فروری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے [illegible] تشریف لائے جناب صوفی صاحب کی تشریف آوری کی خبر چونکہ یہاں پہلے پہنچ چکی تھی۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت تمام مقامی دوست آپ کے استقبال کے لئے کنجی اسٹیشن پر پہنچ گئے۔ ڈیڑھ بجے کے قریب گاڑی سٹیشن پر پہنچی تمام احباب ایک قطار میں کھڑے تھے۔ گاڑی پہنچنے پر تکبیر اور اسلام زندہ باد کے نعرے بلند کئے گئے۔ اس کے بعد جناب صوفی صاحب کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے ایک ہار جناب خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈالا۔ دوسرا ہار ناصر آباد کی طرف سے چوہدری فضل الرحمن صاحب نے ڈالا۔ تیسرا ہار سید عبد الرزاق شاہ صاحب نے احمدیہ سنڈیکیٹ کی طرف سے ڈالا۔ چوتھا ہار مرزا اکمل بیگ صاحب نے نسیم آباد کی طرف سے ڈالا۔ اور پانچواں ہار شیخ نور الحق صاحب نے ایم۔ این سنڈیکیٹ کی طرف سے ڈالا بعد ازاں جناب صوفی صاحب نے تمام احباب سے یکے بعد دیگرے مصافحہ فرمایا۔ پھر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے موٹر میں سوار ہو کر ناصر آباد تشریف لائے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ جناب خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت میاں عبد الرحیم احمد صاحب۔ اور راقم الحروف آپ کے ہمراہ تھے۔ ناصر آباد پہنچنے پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جناب صوفی صاحب کو شرف باریابی بخشا۔ اور لمبا معانقہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور مختلف امور پر جناب صوفی صاحب سے گفتگو فرماتے رہے۔ اور پھر کھانا کھلایا گیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی کھانے میں شریک ہوئے۔ مکرم پروفیسر علی احمد صاحب۔ مکرم سید عبد الرزاق شاہ صاحب۔ مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ مکرم جناب خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب۔ مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب اور مکرم مولوی عبد الباقی صاحب بھی اس دعوت میں شریک تھے۔ جناب صوفی صاحب پہلی دفعہ ۱۹۲۸ء میں تبلیغ اسلام کے لئے امریکہ تشریف لے گئے۔ ۱۹۳۵ء میں آٹھ سال کے بعد واپس تشریف لائے۔ اور دس ماہ قیام کرنے کے بعد ۱۹۳۶ء میں دوبارہ امریکہ تشریف لے گئے۔

گویا بیس سال تک جناب صوفی صاحب نے امریکہ میں تبلیغ اسلام کی شاندار خدمات سر انجام دی ہیں دوسری دفعہ امریکہ جانے پر جناب صوفی صاحب اپنی اہلیہ کو بھی ساتھ لے گئے تھے۔ اب آپ اہل و عیال سمیت واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ کے چار بچے ہیں۔ ناصر آباد میں آپ اکیلے تشریف لائے ہیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ اور بچے کراچی میں ہی رہ رہے ہیں۔

جناب صوفی صاحب کی کامیاب مراجعت پر ہم آپ کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا عرض کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انکی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور امریکہ میں ان کے لگائے ہوئے پودہ کو بہت جلد ایک شاندار اور تناور درخت کی شکل عطا فرمائے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔ جناب صوفی صاحب کل کراچی تشریف لے جا رہے ہیں۔

خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل از ناصر آباد۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لاہور سے روانگی کے وقت یہ ہدایت فرمائی تھی۔ کہ ۱۶ فروری کو احمدیہ سنڈیکیٹ و ایم۔ این سنڈیکیٹ سے تمام مینیجر صاحبان کو بلایا جائے۔ ایک ضروری میٹنگ منعقد ہوگی۔ مگر حیدر آباد پہنچنے پر چونکہ پہلی گاڑی نکل گئی۔ اور ناصر آباد ۱۵ فروری کی بجائے حضور ۱۶ فروری کو پہنچے۔ اسلئے راستہ میں ہی شیخ نور الحق صاحب نے حضور سے دریافت کیا۔ کہ کیا آج میٹنگ ہوگی۔ حضور نے فرمایا۔ اب ۱۷ فروری کی صبح کو میٹنگ ہوگی۔ چنانچہ تمام مینیجر صاحبان کو اسکی اطلاع دیدی گئی۔ اور ۱۷ فروری پونے دس بجے صبح سے سوا گیارہ بجے تک ابتدائی میٹنگ ہوئی جسمیں حضور نے مختلف ہدایات دیں۔ اور بتایا۔ کہ حضور ان کے مطابق سٹیٹوں کا معائنہ فرمائینگے۔ چونکہ پونے بارہ بجے گاڑی نے واپس جانا تھا۔ اسلئے حضور نے سوا گیارہ بجے مینیجر صاحبان کو جانیکی اجازت عطا فرمائی۔ اور شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور سید عبد الرزاق شاہ صاحب اسسٹنٹ ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ۔ مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب مینیجر محمود آباد۔ چوہدری فضل الرحمٰن صاحب مینیجر ناصر آباد۔ اور شیخ نور الحق صاحب کو ہدایات وغیرہ دیتے رہے۔ جو ڈیڑھ بجے تک جاری رہیں۔

۱۷ فروری ۳½ بجے کے قریب حضور نے مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب اور سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کو محمود آباد واپس جانیکی اجازت عطا فرمائی۔ اور حضور نے خود باہر تشریف لاکر انہیں رخصت کیا۔

۱۸ فروری عصر کے بعد حضور نے ناصر آباد کے باغ کا معائنہ فرمایا۔ اور انچارج صاحب باغ کو مختلف ہدایات دیں۔

۱۹ فروری ۱۱ بجے کے قریب حضور باغ ناصر آباد کے معائنہ کیلئے دوبارہ تشریف لیگئے اور شیخ نور الحق صاحب سے بعض اقسام کے پودے جو باغ میں تھے گنوائے۔ اور بارہ بجے کے قریب واپس تشریف لے آئے۔ شام کو حضور پھر باغ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اور مختلف ہدایات سے سرفراز فرماتے رہے۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل از ناصر آباد)

ایام محاصرہ کا ایک ایمان افروز نظارہ

فی الفور ڈیڑھ ہزار روپیہ خیرات کیلئے جمع ہو گیا!

از جناب مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

قادیان کے بیرونی محلہ جات کے احمدی مرد اور عورتیں ملٹری۔ پولیس اور سکھوں کے مشترکہ جارحانہ حملہ کے وقت ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو بورڈنگ تحریک جدید میں محصور ہونے پر مجبور ہوئے۔ وہ عمارت جس میں سو ڈیڑھ سو بچے رہا کرتے تھے۔ اب اس میں قریباً چھ ہزار زن و مرد بچے اور بوڑھے بند کر دئے گئے ۱۸ اکتوبر تک ہم لوگ اس بورڈنگ میں رہے۔ ان پرخطر ایام میں بہت سے ایمان پرور مواقع پیدا ہوئے اور اخلاص و ایثار کے بہت سے مناظر منصۂ شہود پر آئے آج کے شذرہ میں ان میں سے ایک کا تذکرہ کرتا ہوں۔

قادیان کے قریبی دیہات کے مسلمانوں کے قافلہ کو ملٹری والوں نے مجبوراً پیدل روانہ کر دیا تھا اور ان پر راستہ میں خطرناک حملہ ہوا۔ اس پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لاہور سے بذریعہ ریڈیو اہل قادیان کو سوز و گداز سے لبریز پیغام دیا اور انسانی وسائل کے منقطع ہو جانے کے باوجود آسمانی نصرت کا یقین دلایا۔ اور بالآخر ہدایت فرمائی۔ کہ آپ میں سے کوئی پیدل روانہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہو۔ اس پیغام سے جو تسکین ان محصورین کو ہوئی۔ جو اس وقت بورڈنگ میں بے یار و مددگار پڑے تھے۔ اس کا تصور وہی کر سکتے ہیں۔ جن پر وہ حالت وارد ہوئی تھی۔ خاکسار نے حلقہ بورڈنگ کے ہنگامی امیر صاحب کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے اس تسکین دہ پیغام کے موصول ہونے پر ہمیں دعا کیساتھ صدقہ بھی دینا چاہیئے کیونکہ ان الصدقۃ تطفیٔ غضب الرب (الحدیث) صدقہ اور خیرات اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ انہوں نے اس نیک تحریک کو منظور کرتے ہوئے اجازت دی۔ چنانچہ عاجز نے مردوں اور خواتین کے کمروں میں جا جا کر جہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام سنایا۔ وہاں صدقہ کی تحریک بھی کی۔

اس تحریک پر تمام احباب نے پورے جوش سے لبیک کہا۔ اور فوراً ہی کم و بیش ڈیڑھ ہزار روپیہ ان لٹے ہوئے محبوس مردوں اور عورتوں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ یہ رقم نوٹوں کے علاوہ نقد روپوں اٹھنیوں چونیوں، آنوں اور پیسوں کی صورت میں تھی۔ جسے اٹھانے اور شمار کرنے میں متعدد اصحاب نے حصہ لیا۔ ہم پانچ چھ آدمی رات کے کافی حصہ تک بورڈنگ کے بالائی کمرے میں گنتی کرتے رہے۔ اور پھر بھی سکوں کا ایک حصہ محض اندازہ پر چھوڑا گیا۔ بعد ازاں اس رقم کو غربا میں تقسیم کرنے کا مسئلہ بھی مشکل ہو گیا۔ کیونکہ اس وقت قلوب میں اتنا استغناء پایا جاتا تھا۔ کہ اس رقم کے قبول کرنے پر آمادہ کرنا پڑتا تھا۔ مفلوک الحال احمدی مردوں کا اتنی رقم پیش کر دینا۔ ایسا دلکش نظارہ تھا۔ کہ اس سے ایک خاص لطف حاصل ہو رہا تھا۔ دل کہہ رہے تھے۔ کہ اے خدائے ارحم الراحمین! تو اپنے ان بندوں پر رحم فرما۔ ان کے حال پر نظر کرم فرما۔ دشمنان حق ان کے گھر بار کو لوٹ چکے ہیں۔ اور یہ تہی دست و تہی دامن اس جگہ مقید ہیں۔ مگر دیکھ کہ تیرے نام پر کس طرح اپنا بچا کھچا اندوختہ بھی نثار کر رہے ہیں۔ احمدی جماعت کا یہ عمل ان کے اس زندہ ایمان کا ثبوت ہے۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہے اور اللہ تعالیٰ کا ان کمزور بندوں سے غیر معمولی سلوک اس امر پر دال ہے۔ کہ یہ خدا کے برگزیدہ کے مقبول اتباع ہیں۔ مبارک وہ دل ہیں۔ جو ایسے موقعہ پر گداز ہوں۔ اور مبارک وہ آنکھیں ہیں۔ جو اپنے رب کے فضلوں کی پیہم بارشوں کو دیکھ کر اشکبار ہو جائیں اور مبارک وہ زبانیں ہیں۔ جو خدائے ذوالجلال کے قادرانہ کاموں پر اس کی تسبیح و تحمید میں مصروف رہیں۔

تبارکت ربنا یاذا الجلال والاکرام

پتہ مطلوب ہے

برادرم جناب ذوالفقار احمد صاحب ظفر کانپوری معلوم ہوا ہے۔ کہ کراچی پہنچ چکے ہیں۔ میں نے کئی خطوط لکھے مگر آج تک کوئی جواب نہ ملنے کی وجہ سے اضطراب ہے۔ وہ خود یا کوئی اور دوست جو انہیں جانتے ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ مجید نیاز درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ۔ احمد نگر تحصیل چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ چند ماہ سے بیمار ہیں انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

محمد احمد انور حیدر آبادی ٹی۔ آئی کالج لاہور

دعائے مغفرت:۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی کے فرزند مسمی محمود احمد مورخہ ۲۲/۲/۴۸ کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ محمود احمد کے والد محترم اسوقت قادیان میں ہیں۔ (والدہ محمود احمد)

امریکہ میں گاندھی جی کی تعلیم کی اشاعت

بمبئی۔ ۲۳ر فروری مسٹر چکرورتی جو واشنگٹن میں ہوورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مقرر ہوئے ہیں آج امریکہ براستہ برطانیہ روانہ ہو گئے۔ آپ نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ کو بتایا کہ مفوضہ فرائض کو سرانجام دینے کے اور میں اپنا زیادہ وقت عوام کو گاندھی جی کی تعلیم سے روشناس کرانے اور اس پر عمل کرانے پر صرف کروں گا۔

منہدم عبادتگاہوں کو تعمیر کیا جائیگا

کلکتہ۔ ۲۳ر فروری سکرٹری بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی کے ایک اعلان سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ فرقہ وارانہ فسادات کے نتیجہ میں کلکتہ یا اس کے آس پاس جو عبادت گاہیں تباہ ہو چکی ہیں۔ ان کی تعمیر یا مرمت کا سوال حکومت مغربی بنگال کے زیر غور ہے۔ مسجدوں کی مرمت کا انتظام کیا جا چکا ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ گورنمنٹ صرف اسی عمارت کی مرمت پر غور کریگی۔ جس کو فسادات کے دنوں نقصان پہنچا ہوگا۔ نہ کہ کسی نئے اور مجوزہ نقشہ کے مطابق تعمیر یا اس میں زیبائشی یا معمولی توڑ پھوڑ کی مرمت

تنخواہ کمیشن کی سفارشات پر نظر ثانی کیجئے ورنہ نہیں
سوشلسٹ لیڈر احمد دین کی نکتہ چینی

کراچی ۲۳ر فروری سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر احمد دین نے پے کمشن کے تقرر پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ سابقہ پے کمشن کی سفارشات پر نظر ثانی کرنے کے لئے معقول وجہ نہیں ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کا موجودہ رویہ محض ایک دل بہلاوا ہی ہے۔ جس کا غالب نتیجہ یہی ہوگا کہ پاکستان کے مزدوروں میں شدید بدامنی پھیل جائے گی۔ اعلان میں کہا گیا ہے پے کمشن کے تقرر پر مزدوروں میں ایک ہیجان سا پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ شرائط زیر غور نہایت مبہم ذومعنی سی ہیں۔ مزدوروں کی نمائندگی کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ موجودہ پے کمیشن مزدوروں کے مفاد کی نمائندگی نہیں کر رہا بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ مزدوروں کا ایک نمائندہ لیا جائے۔ تنخواہوں کی ایک واضح پالیسی تیار کی جائے۔ بصورت دیگر ہم تمام مزدوروں کو مشورہ دینے کے لئے مجبور ہوں گے۔ کہ وہ اس پے کمیشن کی تحقیقات کا بائیکاٹ کریں۔ (او۔ پی۔ آئی)

تنخواہ کمیشن کا اجلاس

کراچی ۲۳ر فروری جسٹس محمد منیر لاہور ہائیکورٹ جو پاکستان تنخواہ کمیشن کے صدر بھی ہیں۔ کمیشن کے اجلاس میں شرکت کے لئے آج کراچی وارد ہوئے اجلاس کل منعقد ہوگا۔

(ا۔پ)

سیالکوٹ اور قصور کے سرحدی دیہات پر حملے

لاہور۔ ۲۳ر فروری۔ سیالکوٹ سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حلقہ تھانہ ظفروال کے موضع لہری کلاں میں ریاست جموں کے سو فوجیوں نے فائر کئے مگر کسی قسم کا نقصان نہ ہوا۔ قصور کی طرف سکھوں کے ایک جتھے نے بگوا مین پورہ پر حملہ کر کے ۴۷ مویشی بھگا لئے۔ سکھ اپنے ساتھ کچھ دیہاتیوں کو بھی پکڑ کر لے گئے۔ مگر بعد میں انہیں چھوڑ دیا گیا۔ موضع بیدیاں سے بھی کچھ حملہ آور پچاس مویشی لے گئے۔ ۲۰ر فروری کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں منٹگمری کے سپیشل سٹاف نے ۷ غیر مسلم عورتیں اور سات بچے برآمد کئے (ا۔پ)

مرزا محمد ابراہیم کی گرفتاری پر احتجاجی جلسہ

مرزا محمد ابراہیم پریذیڈنٹ این ڈبلیو آر ورکرز ٹریڈ یونین کی گرفتاری پر احتجاج کرنے کے لئے ایک جلسہ کیا گیا جس میں اندازاً دو ہزار مزدوروں نے شرکت کی۔ مرزا محمد ابراہیم کو چند دن ہوئے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ آغا شورش کاشمیری مسٹر عبدالسلام خورشید مسٹر انیس ہاشمی مسٹر ممتاز علی۔ کامریڈ سندھی خاں اور سراج الدین نگینہ نے تقریریں کیں۔ ایک ریزولیوشن میں مرزا محمد ابراہیم کی فوری رہائی اور پبلک سیفٹی ایکٹ کو منسوخ قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ (نادرن نیوز)

انسداد گداگری

لاہور ۲۳ر فروری۔ فقیروں۔ ٹھگ ٹولے والوں اور آوارہ گردوں کے خلاف پولیس نے جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کے نتیجہ میں آج لاہور کی سڑکوں سے ان کا صفایا ہو گیا ہے۔ چنانچہ گذشتہ چودہ روز میں تین سو فقیروں کو پولیس نے گرفتار کیا جن میں سے معذوروں کو یتیم خانہ میں بھیج دیا گیا۔ اور دوسروں کو سزا کے لئے جیل میں اور جنہوں نے اقرار کیا، وہ دوبارہ اس قبیح حرکت کا اعادہ نہ کریں گے۔ چھوڑ دیا گیا۔ ہاکروں میں ۶۲۰ کو گرفتار کیا گیا۔ اسی مہم کے دوران پولیس نے ۲۳۰ آوارہ گردوں ۶۰ قمار بازوں کو گرفتار کیا اور ۲۵ مقامات پر چھاپے مار کر بداخلاق لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ (ا۔پ)

پنجاب پبلک سیفٹی آرڈیننس کے خلاف احتجاج

لاہور ۲۳ر فروری ریلوے ملازمین کی ایک میٹنگ میں آج حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ پنجاب پبلک سیفٹی آرڈیننس کو فوری طور پر واپس لے لیا جائے۔ کیونکہ یہ اور اسی قسم کے دوسرے آرڈیننس جمہوریت کو کھلا چیلنج ہیں میٹنگ میں این ڈبلیو آر ورکرز یونین کے صدر محمد ابراہیم کی گرفتاری پر سخت احتجاج کیا گیا۔ نیز ان کی رہائی کا مطالبہ بھی (ا۔پ)

اقلیتوں کے تحفظ کیلئے اقوام متحدہ کمیشن کا مطالبہ

ڈھاکہ ۲۱ر فروری جمعیت العلماء اسلام کے نائب صدر نے لیک سکسس ایک بحری تار روانہ کیا ہے۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہند میں اقلیتوں کے تحفظ اور نیست و نابود کرنے کی مہم کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی کمیشن مقرر کیا جائے اس کے علاوہ ہند کی دوبارہ عمل میں کی جائے تاکہ اس میں وہ چار کروڑ مسلمان آباد ہو سکیں۔ جن کو باقاعدہ طور سے آہستہ آہستہ ختم کیا جا رہا ہے بحری تار سر ظفر اللہ خاں کے نام بھیجا گیا ہے جو مجلس اقوام متحدہ میں پاکستان وفد کے قائد ہیں اس کے لئے مملکت ہند کے مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے۔ اور دستخط کنندگان کا دعویٰ ہے کہ یہ سلسلہ مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد برابر جاری ہے۔ (دستار)

پاکستان میں بینکرز انسٹی ٹیوٹ کا قیام

کراچی ۲۳ر فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز کے قائم کرنے کی سکیم تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ کورس اور سلیبس تیار ہو چکا ہے۔ اور سٹاف کا انتخاب زیر غور ہے۔ بہت ممکن ہے کہ اس انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے کے لئے غیر ممالک سے ماہرین کو مدعو کیا جائے۔ اس وقت سب سے بڑی دقت جگہ اور موزوں عمارت کا نہ ملنا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈی۔ جے سندھ کالج کہ جس میں سب سہولتیں میسر ہیں اس انسٹیٹیوٹ کو کھولا جائے گا۔ اس میں داخلہ کے لئے مقابلہ کا امتحان ہوا کرے گا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ انسٹی ٹیوٹ پاکستان ڈومینین میں اپنی قسم کی ایک واحد انسٹیٹیوٹ ہوگی (نادرن نیوز)

—نئی دہلی ۲۳ر فروری اس خبر کو کہ لندن میں گاندھی جی کی یادگار قائم کرنیکے لئے انکے پھول بھیجے جائینگے غلط قرار دیا گیا ہے (اپ)

ضلع راولپنڈی میں مغویہ عورتوں کی بازیابی

لاہور ۲۳ر فروری۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولپنڈی مغویہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں ضلع کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے مختلف مقامات پر جا کر عوام سے اپیل کی کہ وہ بچھڑی ہوئی عورتوں کو نکالنے میں مدد دیں۔ اور اس بات کا خیال نہ کریں کہ مشرقی پنجاب میں غیر مسلموں کا رویہ کیا ہے۔ اسلام عورت کے احترام کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لئے مسلمان کی حیثیت میں ہم سب کا فرض ہے۔ کہ اس نیک کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (ا۔پ)

زیادہ درخت اگانے کی سکیم

لاہور ۲۳ر فروری مغربی پنجاب کی حکومت ایک سکیم تیار کر رہی ہے جس کے ماتحت جنگلات کی توسیع کی جائے گی۔ اور کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں درخت اگانے کے سلسلے میں ہر قسم کی آسانیاں بہم پہنچائی جائیں گی۔

مغربی پنجاب کے کل شہروں میں (دس ہزار سے زیادہ آبادی رکھنے والے) جلانے والی لکڑی کی سالانہ کھپت ایک کروڑ بیس لاکھ من ہے۔ اور سرکاری اراضی سے لکڑی کی سالانہ بہم رسانی صرف ۵ لاکھ من ہے۔ ۱۱۵ لاکھ من کی کمی کو ساڑھے آٹھ لاکھ ایکڑ زمین پر درخت لگا کر پورا کیا جائے گا۔

درختوں کی قلت کے سلسلے میں محکمہ جنگلات کے چیف کنزرویٹر ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ درختوں کی قلت کی وجہ سے زمین کی قیمتی سطح بہہ رہی ہے علاقہ سلسلہ نمک میں تو نمک کی تہیں باہر نکل آئی ہیں۔ اور بارش کے سبب تیز رفتاری سے گھس رہی ہیں۔ بہت سے کنوؤں کا پانی کھاری ہو گیا ہے۔ درختوں کی قلت کی وجہ سے زمین کی رطوبت بھی کم ہو رہی ہے

آرکٹک میں ایٹم کے مزید تجربات

لنڈن ۲۱ر فروری۔ ایک لوس انجلیز اخبار کی اس خبر سے ریاستہائے متحدہ میں بہت تعجب پیدا ہو گیا ہے۔ کہ آرکٹک میں ایٹم بم کا ایک اور تجربہ کیا جانے والا ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ برفیلی حالت میں اس کے دھماکے کا کیا اثر ہوتا ہے۔ (دستار)

سردار ابراہیم کا دورہ کامیاب رہا

کراچی ۲۱ر فروری۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر سردار محمد ابراہیم جو آج صبح امریکہ کے دورہ سے واپس آئے ہیں نے بتایا کہ انکا ریاستہائے متحدہ کا دورہ کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حفاظتی کونسل کا ہر فرد اس پر مطمئن تھا کہ اس کا دعوے سچائی پر مبنی ہے۔ (اسٹار)

نئی دوائی کی ایجاد

لندن ۲۱ر فروری۔ پولی پرین کی کثرت شفا بخش تاثیر کے متعلق مزید دعوے کئے گئے ہیں۔ یہ دوا پین سی لین کی مدمقابل خیال کی جاتی ہے۔ یہ دوا سب سے پہلے ہندوستان میں دریافت کی گئی۔ جس کو سڑے ہوئے لکڑی کے لٹھوں اور بانسوں سے حاصل کیا گیا تھا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ تبخیر۔ دبل۔ آنکھ۔ ناک۔ کان گلہ کی بیماری اور زہریلے پھوڑے کے علاج میں یہ بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ (اسٹار)

چوہدری حمید الحق کا انتخاب

ڈھاکہ ۲۱ر فروری خواجہ ناظم الدین کے ٹانگیل حلقہ سے صوبائی مجلس قانون ساز میں منتخب ہو جانے کے بعد اب عرف چوہدری حمید الحق نئے وزیر مال مقرر ہوئے ہیں جو اسمبلی کے ممبر نہیں ہیں۔ ان کے انتخاب کے لئے ۱۵ فروری آخری تاریخ ہے یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ گورنر جنرل کی اجازت سے اس کی میعاد [illegible]

مغربی پنجاب میں نئی سڑکوں کی تعمیر

لاہور ۲۳ر فروری۔ مغربی پنجاب میں چھوٹی بڑی سڑکوں کی تعمیر کے پنجسالہ پروگرام پر عمل شروع ہو گیا ہے۔ نئی سڑکوں کی تعمیر اور ۲۹۲۶ میل لمبی سڑکوں کی مرمت پر بارہ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ مرمت اس لئے ضروری ہو گئی ہے کہ مہاجرین کی کثیر آمد و رفت کی وجہ سے سڑکیں خراب ہو گئی ہیں۔ پروگرام کے پہلے سال کے خاتمہ پر ۲۴۲ میل لمبی نئی سڑکیں تیار ہو جائیں گی۔ زیادہ سڑکیں تھل کے علاقے میں زیر تعمیر ہیں۔ سڑکیں بنانے کے سلسلے میں ۳۲ لاکھ روپے کی مشینری منگوائی گئی ہے۔ سال ۵۱-۱۹۵۰ء کے اختتام پر مغربی پنجاب میں ۶۲۰۲ میل لمبی سڑکیں موجود ہوں گی۔ (ا۔پ)

مہاجر عورتوں کے لئے صنعتی ادارے کا قیام

لاہور ۲۳ر فروری۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے مہاجر عورتوں کی صنعتی قیام گاہ کے لئے ۶۴۶۹۵/- روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس ادارے کا نام "قصر استقلال" رکھا گیا ہے۔ اور یہاں لاوارث مہاجر عورتیں گھریلو صنعتیں سیکھ کر اپنی روزی کمانے کے قابل بنتی ہیں۔

"قصر استقلال" میں اس وقت دو سو عورتیں اور پچاس سے زیادہ بچے موجود ہیں۔ عورتیں کاتنے بُننے کھلونے بنانے۔ کشیدہ کاری اور چمڑے کی چیزیں تیار کرنے میں مصروف رہتی ہیں۔ صابن، سرکا، تیل اور خوشبوئیں تیار کرنے کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ ان عورتوں کے قیام اور طعام کا خرچ سرکار برداشت کرتی ہے۔ (ا۔پ)

افسران کے خلاف تعزیری کارروائی

لاہور ۲۳ر فروری۔ ایک پریس نوٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ مغربی پنجاب سے چلے جانے والے لوگوں کے چھوڑے ہوئے مال کو لوٹنے اور اُن کا ناجائز استعمال کرنے کے جرم میں محکمہ پولیس کے علاوہ دوسرے محکموں کے ۲۰۰ افراد کے خلاف مقدمات درج کئے جا چکے ہیں۔ ان میں ۱۳ مجسٹریٹ ۱۱ تحصیلدار و نائب تحصیلدار۔ ۲۱ سول کورٹ اور محکمہ مال اور پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے ۳ ملازم ہیں۔ ۶۲ محکمہ آبکاری اور محکمہ تعلیم محکمہ زراعت۔ سول سپلائی اور پوسٹل ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر مختلف محکموں کے ۴۸ افسر اد ہیں۔ جن کے خلاف محکمانہ یا قانونی کارروائی جاری ہو چکی ہے۔ (ا۔پ)

برطانیہ انٹارکٹک کے قضیہ میں اپنے مطالبہ سے دستبردار نہیں ہوگا!

لنڈن ۲۲ر فروری۔ ٹیلیگراف کے سیاسی نامہ نگار نے تحریر کیا ہے کہ ارجنٹائنا کے صدر مسٹر پیرن اور چلی کے صدر ویڈیلا کے ساتھ جزائر فاک لینڈ کے جزیروں

امریکہ بجائے امن اور جمہوریت کے جنگ اور قدامت پسندی کی حمایت کر رہا ہے

نیویارک ۲۳ر فروری۔ مسٹر ہنری ویلس نے جو امریکہ کی صدارت کے لئے امیدوار ہیں صدر ٹرومین کی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ بجائے جمہوریت اور امن کے جنگ اور قدامت پسندی کی حمایت کر رہی ہے۔ آپ نے چین کی موجودہ صورت حال کو امریکہ کی خارجہ پالیسی کی ناکامی پر گواہ ٹھہراتے ہوئے مارشل پلان کی مخالفت کی اور اس امر کا انکشاف کیا کہ قریباً پچیس ہزار امریکی سپاہی اس وقت چینی حکومت کی مدد کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۰۱ بحری جہاز نیز ہوائی جہاز اور لڑائی کے دیگر سامان کی ایک بہت بڑی مقدار اسلحہ خانہ جنگی کو دبانے کے لئے مارشل چیانگ کائی شک کے حوالے کر دی گئی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اس وقت امریکی فوجی افسر چینی افواج کی فوجی تربیت کر رہے ہیں اور خفیہ طور پر فارموسی کے جزیرے اور چین کے صوبے شنٹنگ میں امریکن اڈے بنائے جا رہے ہیں۔ نیز یہ کہ صدر ٹرومین کی طرف سے ۵۷ کروڑ ڈالر کی امداد کی درخواست چین کی بگڑتی ہوئی حکومت میں مزید فوجی مداخلت کے مترادف ہے۔

اخیر میں آپ نے صدر ٹرومین کے مجوزہ پروگرام کی مخالفت کرنے کی تاکید کی اور اس بات پر زور دیا کہ چین کو تمام امداد اقوام متحدہ کی انجمن کی معرفت دی جائے۔ آپ نے کہا اگر اس طریق سے امداد دی گئی تو فوراً امن قائم ہو جائے گا۔ (رائیٹر)

پر قبضہ کرنے کے لئے جو برطانیہ کی ٹھنڈی لڑائی ہو رہی ہے اس میں برطانیہ پیچھے نہیں ہٹے گا۔

اس نے مزید کہا ہے کہ ۷ سال پہلے ماہرین نے کابینہ کو خبردار کر دیا تھا کہ اگر تیسری جنگ عظیم شروع ہو گئی تو سلطنت کی قسمت کا دارومدار صرف اس بات پر ہوگا کہ انٹارکٹک کے جزائر پر ہمارا قبضہ رہے۔

ایک زمانہ میں یہ علاقے برف کی وجہ سے مستقل طور پر بالکل بیکار خیال کئے جاتے تھے۔ لیکن ایٹم کے ٹوٹ سکنے کی وجہ سے انکو سمندری راستہ کی کنجی کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ کیونکہ صرف ایٹم کے ایک ہی راکٹ سے شہر بیاہ ایک لمحہ میں تباہ ہو سکتی ہے۔

سرحد کے الیکشن پٹیشن کی از سر نو تشکیل

پشاور ۲۳ر فروری۔ سرکاری گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا گیا ہے کہ صوبہ سرحد کے الیکشن پٹیشن ٹریبونل کی از سر نو تشکیل کی گئی ہے۔ ٹریبونل راجہ محمد نذیر خاں صاحب، چوہدری محمد علی اور محمد ظفر بن پر مشتمل ہوگا۔ (اے پ)

افغانستان کے وزیر زراعت کی سرگرمیاں

لائلپور ۲۲ر فروری۔ حکومت افغانستان کے وزیر زراعت شاہزادہ آخندی نے مغربی پنجاب کے زراعتی کالج اور ریسرچ انسٹیٹیوٹ لائلپور کا معائنہ کیا۔ کالج کے مختلف جہات کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے فیصلہ کیا کہ آئندہ وہ اپنے طلبہ کو سوئٹزرلینڈ یا کسی اور ملک میں زراعت کی تعلیم کے لئے نہیں بھیجا کریں گے بلکہ لائلپور بھیجا کریں گے کیونکہ یہاں تعلیم اور تحقیق دونوں اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔ چار افغانی طلبہ کو آپ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ان میں سے ایک قرآن مجید کی تلاوت کے مقابلہ میں اول رہا تھا۔ آپ یہ سنکر بہت خوش ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کا مقابلہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر خان عبدالرحمٰن کی زیر ہدایت ہوا تھا۔ (ا۔پ)

ہندوستانی فوج کی نمائش

نئی دہلی ۲۲ر فروری۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ نئی دہلی میں اپریل کے پہلے ہفتہ میں ہندوستانی فوج کی ایک نمائش منعقد کی جائیگی جو جملہ سابقہ نمائشوں سے بڑی ہوگی۔

"مرزا محمد ابراہیم کو رہا کر دو" مزدوروں کا مظاہرہ

لاہور ۲۳ر فروری۔ مرزا محمد ابراہیم پریذیڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر ٹریڈ یونین کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ریلوے مزدور چھوٹی چھوٹی پارٹیوں کی صورت میں کمیونسٹ اور پاکستانی جھنڈے ہاتھوں میں لئے "مرزا محمد ابراہیم کو رہا کر دو" "تخفیف بند کر دو" کے نعرے لگاتے ہوئے لاہور کی بڑی بڑی سڑکوں پر سے گذرے۔ یونین کے ایک نمائندہ نے بتایا کہ ایسے جتھے لاہور کے بازاروں میں سے روزانہ گزرا کریں گے جبتک کہ مرزا ابراہیم کو رہا نہیں کر دیا جاتا۔ این۔ ڈبلیو آر کے مزدوروں کے مطالبات ہینڈبل کی صورت میں شہر میں وسیع پیمانہ پر تقسیم کئے گئے۔

سی۔ پی کے وزرا کو دھمکی آمیز خطوط

ناگپور ۲۰ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ سی پی کے وزیر اعظم پنڈت آر۔ ایس شکلا اور پولیس کے وزیر پنڈت ڈی۔ پی مسرا کو روزانہ گمنام اور دھمکی آمیز خطوط آ رہے ہیں۔ ان خطوط کے ذریعہ ان کو قتل کی دھمکی دی جاتی ہے۔ ان خطوط کے ملنے کے بعد وزراء کی کوٹھیوں پر متعین حفاظتی پولیس کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور جب تک کسی ملاقاتی کے پاس اس کی شناخت کے کاغذات نہ ہوں کسی وزیر سے نہیں ملنے دیا جاتا۔ (اسٹار)

گرفتار شدگان پر مزید پابندیاں

ناگپور ۲۲ر فروری۔ سی پی حکومت نے سی پی اور برار کے نظر بندی کے آرڈر میں اس دفعہ کو معطل کر دیا ہے کہ جس کے ماتحت امن عامہ ایکٹ میں گرفتار شدگان سے ملاقات ہو سکتی تھی اس کے نتیجہ کے طور پر گرفتار شدگان نہ تو اپنے وکیل وغیرہ سے ملاقات کر سکتے ہیں نہ ہی اپنے کسی عزیز یا وکیل وغیرہ سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔

یروشلم میں شدید تباہی!

یروشلم ۲۲ر فروری۔ آج صبح یہودی آبادی اور تجارت کے مرکز والے محلہ بن یہودہ سٹریٹ میں سخت دھماکہ ہوا جس سے محلہ کے چار چار منزلہ مکان ایک آن کی آن میں خاک کا تودہ بن گئے۔ ایک ایک میل کے فاصلہ پر مکانوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دھماکہ کے ساتھ ہی آگ کے شعلے بھی بلند ہوئے۔ کئی لوگوں کے ذرے اڑ گئے کئی ملبہ کے نیچے آکر مر گئے اور کئی زخمی ہوئے۔ بسرعت تمام ملبہ کو اٹھا کر لاشوں اور زخمیوں کو نیچے سے اٹھایا جا رہا ہے۔ ملبہ کے نیچے سے بعض لاشوں کے الگ الگ اعضاء نکل رہے ہیں۔ یہودیوں کی رپورٹ کے مطابق اس وقت تک ۴۶ ہلاک ہوئے۔ مگر ابھی لاشیں ملبہ کے نیچے سے نکل رہی ہیں۔ یہودیوں نے اس حادثہ کا ذمہ دار انگریزوں کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ اس وقت تک دو۔ اے۔ اے۔ ایف کے دو آدمی اور ایک سپاہی مارا گیا ہے۔ جیوش ایجنسی کے ایک نمائندہ نے بیان کیا کہ عربوں کا پیغام پہنچا ہے کہ اس حادثہ کیساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں۔

برآمد پر سے پابندیاں ہٹا دی گئیں

کراچی ۲۳ر فروری۔ حکومت سندھ نے برآمد کی پالیسی پر نظر ثانی کرنے کے نتیجہ میں بہت سی پابندیاں جو اس وجہ سے عائد کی گئی تھیں کہ مبادا برآمد کی کثرت کی وجہ سے صوبہ سے ضروری اشیاء نکل جائیں ہٹا لی ہیں۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اب اسٹیاء کی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ لہٰذا ان پابندیوں کی ضرورت نہیں رہی۔ (ا۔پ)

ہندوستان اور پاکستان کے لئے برطانوی برآمدات میں اضافہ

لنڈن ۲۲ر فروری۔ ماہ جنوری میں ہندوستان اور پاکستان کے لئے برطانوی اشیاء کی برآمد کو بہت خوبی کے ساتھ عام طور پر برقرار رکھا گیا ہے۔ بورڈ آف ٹریڈ کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق ماہ جنوری میں برآمد شدہ مشینوں کی قیمت ماہ دسمبر کے مقابلہ میں ۷ ہزار پونڈ زیادہ رہی۔ ادویہ کی قیمت ایک لاکھ پونڈ زیادہ رہی جبکہ موٹروں کی برآمدی قیمت میں ۳۶ ہزار پونڈ کا اضافہ رہا۔ (اسٹار)

——نئی دہلی ۲۲ر فروری۔ ہندوستان میں برما کے سفیر یو ون نے "اسٹار" کے نمائندہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ برما کا حالیہ انتقال اراضی ایکٹ جس کے ذریعہ غیر مالکوں کے ہاتھ اراضی بیچنے کی ممانعت کر دی گئی ہے